اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کا شکر ادا کرنے کے بارے میں پر معارف خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا

نظام خلافت اور نظام وصیت کا بڑا گہرا تعلق ہے نظام وصیت میں شامل ہو کر شکرانے کا عملی اظہار کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔اگست 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6۔اگست 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کا شکر ادا کرنے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی متعدد زبانوں میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو لے کر آیا اور اللہ کے بے شمار فضل و برکات بانٹتا ہوا چلا گیا۔خدا کرے یہ کیفیت عارضی نہ رہے بلکہ ہمیشہ رہنے والی اور دائمی ہو اور ہم کوشش کرتے رہیں کہ خدا کے فضلوں کو سمیٹتے رہیں۔اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ ہماری کسی کمزوری کی وجہ سے یہ فضل بند نہ ہو جائیں اور اللہ ہمیں شکر کی توفیق دیتا چلا جائے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ اس کے بندوں کا شکر ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔جو شخص بندوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر نہیں کرتا۔اس لئے مومن ہر کامیابی اور ترقی پر شکر بجالاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ اتوار جماعت برطانیہ کا جلسہ سالانہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔سب سے پہلے تو انتظامیہ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے اور اس کے حضور مزید جھکنا چاہئے کہ تمام کام بخیر و خوبی تکمیل کو پہنچے۔پھر مہمانوں کا شکر گزار ہونا چاہئے۔کہ انہوں نے بھی تعاون کیا۔میزبانی کی کمیوں سے صرف نظر کرتے ہوئے کسی قسم کا کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا۔مہمانوں کو بھی تمام انتظامیہ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ وہ آرام سے رہے اور کسی قسم کی، زیادہ تکلیف برداشت نہیں کرنی پڑی۔تمام کارکنون چھوٹے بچوں سے لے کر بوڑھوں تک سب نے اپنے فرائض اور ڈیوٹیاں خوش اسلوبی سے ادا کیں۔مہمانوں کو چاہئے کہ ان سب کارکنوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس خدمت کی بہترین جزا دے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ان پر ڈالتا رہے۔پھر جن لوگوں نے مہمانوں کو اپنے گھروں میں ٹھہرایا وہ بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔اگر شکر گزاری کی یہ فضا پیدا ہوگی اور ایک دوسرے کیلئے دعا ہوگی تو یہی جنت ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے محسن کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اپنے اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہو سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں بھی اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے مہمانوں، میزبانوں اور حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کرنے والے جملہ کارکنوں اور کارکنات کا شکر ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کی نیکیوں کو اور بڑھاتا چلا جائے۔اور شکر کے بہترین الفاظ یہ ہیں جزاک اللہ خیراً کہ ان سب کو بہترین جزا دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کی آخری تقریر میں میں نے احباب جماعت کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی تھی۔اللہ کے فضل سے جماعتوں اور انفرادی طور پر احباب کی طرف سے وعدے آرہے ہیں اللہ انہیں توفیق دے کہ وہ جلد اس عہد کو پورا کرنے والے ہوں۔اور جتنی تعداد میں میری خواہش تھی اس سے بڑھ کر اس بابرکت نظام میں شامل ہوں۔بعض دفعہ صاحب حیثیت اور جماعتی خدمات میں پیش پیش رہنے والے نظام وصیت میں شامل ہونے سے محروم رہتے ہیں۔ایسے لوگوں کو چھلانگ مار کر آجانا چاہئے۔اور اس میں شامل ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا نظام وصیت میں شامل ہونے والے جہاں شکرانے کا عملی اظہار کریں گے اور تقویٰ میں ترقی کریں گے وہاں جماعت کی مضبوطی کا باعث بھی بنیں گے۔حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے ایک تو یہ کہ آپ کی وفات کے بعد نظام خلافت کا اجراء۔اور دوسرا ایسا نظام جس سے جماعت میں تقویٰ پیدا ہو اور خدا کی راہ میں قربانیوں کی توفیق ملے جس سے جماعت کی مالی ضروریات بھی پوری ہوں۔نظام وصیت اور نظام خلافت کا بڑا گہرا تعلق ہے۔نظام وصیت کو فعال ہونا چاہئے کہ سو سال بعد تقویٰ کے معیار گرنے کی بجائے بڑھیں اور قربانیاں کرنے والے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے اور شکر گزار بندے پیدا ہوتے رہیں۔جب اس طرح معیار قائم ہوں گے تو خلافت حقہ بھی دائمی قائم رہے گی۔حضور انور نے دعا کی کہ اللہ ہمیشہ ہمیں عبد شکور بنائے رکھے۔ہم تقویٰ کی راہوں پر چلنے والے اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے ہوں۔نظام خلافت اور نظام جماعت کیلئے اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں۔اور اس کے لئے قربانیاں دیتے چلے جائیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔آمین